سوال

(490)اونٹ کی قربانی کے کل کتنے حصے ہیں؟ نیز بھینس کی قربانی کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

اونٹ کی قربانی کے کل کتنے حصے ہیں؟ کیا بیل کی قربانی بھی جائز ہے، نیز کیا بھینس کی قربانی ہو سکتی ہے؟ (ابوطاہر نذیر احمد، عبدالرشید۔ کراچی) (۲۳ فروری ۲۰۰۱ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اونٹ کی قربانی میں دس حصے ہو سکتے ہیں۔ (سنن الترمذی، بَابُ مَا جَاءَ فِي الِاشْتِرَاكِ فِي الْأُضْحِيَّةِ، رقم: ۱۵۰۱، صحیح ابن خزیمہ: ۲۹۰۸)

علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کی سند کو صحیح قرار دیا ہے۔ (حواشی مشکوۃ: ۴۶۲/۱ قعتقص) گائے یا بیل کی قربانی تو جائز اور مشروع ہے۔ (مشکوۃ، باب فی الاضحیۃ) البتہ بھینس کے متعلق زیادہ احتیاط والا مسلک یہ ہے کہ جن جانوروں کی قربانی بطورِ نص ثابت ہے صرف وہی کی جائے، بھینس ان میں شامل نہیں اور نہ صحابہ وتابعین سے اس کی قربانی کا کوئی ثبوت ملتا ہے۔

ہمارے شیخ روپڑی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید پارہ ۸ رکوع ۴ میں بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ کی چار قسمیں بیان کی گئی ہیں: دنبہ، بکری، اونٹ، گائے۔ ان میں بھینس کا ذکر نہیں جبکہ قربانی کے متعلق ہے کہ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ

سے ہو، اس بناء پر بھینس کی قربانی جائز نہیں۔ (فتاویٰ اہل حدیث ۴۲۶/۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 371